REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ ربیع الثانی ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۹ نبوت ۱۳۳۶ھ ش ۹ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۶۵

غلام محمد بیراج کے علاقے میں ہاریوں کیلئے مزید ایک لاکھ سولہ ہزار ایکڑ زمین مخصوص کر دی گئی

دس دس ہزار ایکڑ زمین سابق فوجیوں اور بیجوں کے زراعتی فارم کیلئے مخصوص رہیگی

حیدر آباد ۸ نومبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے غلام محمد بیراج کے علاقہ میں کھاتہ داروں۔ ہاریوں اور فوجیوں کو الاٹ کرنے کے لئے مزید ایک لاکھ سولہ ہزار ایکڑ زمین مخصوص کر دی ہے۔ یہ زمین ان ہاریوں کے علاوہ جن کی زمینیں بیراج کے قریب واقع تھیں۔ ایسے کثیر التعداد ہاریوں کو دی جائے گی۔ جن کے پاس اس سے قبل کوئی زمین نہیں تھی۔ حیدر آباد ڈویژن کے کمشنر جناب ہاشم رضا نے کل اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس میں سے دس ہزار ایکڑ زمین سابق فوجیوں کے لئے اور دس ہزار ایکڑ زمین بیجوں کا زراعتی فارم قائم کرنے کے لئے مخصوص ہوگی۔ باقی ۹۶ ہزار ایکڑ کھاتہ داروں اور ہاریوں میں تقسیم کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس زمین کی قیمت کھاتہ داروں سے ۲۵۰ روپے فی ایکڑ اور ہاریوں سے دو سو روپے فی ایکڑ کے حساب سے وصول کی جائے گی۔

کرنسی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے سخت اقدامات کی ضرورت

حکومت اس بارے میں عنقریب ایک وسیع منصوبہ کو عملی جامہ پہنائیگی

کراچی ۸ نومبر۔ وزیراعظم جناب اسمٰعیل ابراہیم چندریگر نے کل ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا ملک میں کرنسی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے سخت اقدام اٹھانا ضروری ہے۔

انہوں نے بتایا کہ حکومت عنقریب اس بارے میں ایک وسیع منصوبہ بنائے گی۔ اور اسے جلد از جلد عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے گی۔ تاکہ افراط زر کو مؤثر طریق پر روکا جاسکے انہوں نے کہا ان اقدامات سے عوام کو اطلاع دی جائیگی۔ تاکہ وہ اس منصوبے کو پوری کامیاب بنانے کے لئے حکومت کیساتھ پورا پورا تعاون کریں۔

"لائیکا" کی حالت اطمینان بخش ہے

لنڈن ۸ نومبر۔ ماسکو ریڈیو نے کل بتایا۔ کہ دوسرے مصنوعی سیارہ میں سفر کرنے والی کتیا "لائیکا" کی حالت بدستور اطمینان بخش ہے۔ کل لائیکا کو زمین کے گرد سفر کرتے ہوئے پورے پانچ دن ہو گئے۔

ماسکو میں زبردست فوجی پریڈ

ماسکو ۸ نومبر۔ کل یہاں روسی انقلاب کی چالیسویں سالگرہ کے موقعہ پر مسلح فوجوں اور شہریوں کی زبردست پریڈ ہوئی۔ فوجوں کی پریڈ میں جدید ترین جنگی ہتھیاروں کا مظاہرہ کیا گیا۔ جن میں پچاس پچاس فٹ لمبے راکٹ دور مار ہتھیار اور پچاس پچاس فٹ لمبی نالیوں والی توپیں شامل تھیں۔

چاند گرہن کے موقعہ پر ربوہ میں نمازِ خسوف

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع میں کل یہاں مغرب کے بعد چاند گرہن کے موقعہ پر مسجد مبارک میں نماز خسوف ادا کی گئی۔ جو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ نماز میں ربوہ کے تمام محلہ جات سے لوگ شریک ہوئے۔ نماز نہایت خشوع و خضوع اور حضور قلب کے ساتھ ادا کی گئی۔ اور اس میں اللہ تعالےٰ کے حضور خصوصیت سے دعائیں کی گئیں۔ کہ وہ اسلام کے نور کو زیادہ سے زیادہ پھیلائے۔ اور وہ وقت قریب سے قریب تر آ جائے۔ کہ جب ساری دنیا نور محمدی سے جگمگا اٹھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد مکرم شمس صاحب نے اسلام کی امتیازی عبادات پر تقریر کرتے ہوئے نماز کسوف و خسوف کی اہمیت بیان فرمائی۔ اور اس ضمن میں بعض یورپی مستشرقین نے اپنی لاعلمی اور تعصب کی بناء پر جو اعتراضات کئے ہیں۔ ان کے نہایت مدلل جواب دیئے۔ مسجد مبارک کے

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۸ نومبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ سینہ کے بائیں اور اوپر کے حصہ میں جو تکلیف سے لاحق ہوا ہے۔ پرسوں سے ہلکے ہلکے درد کی شکایت پیدا ہوئی۔ جو کل دن میں بڑھ گئی۔ اور رات کو اور زیادہ ہوگئی۔ بارہ بجے رات سے چار بجے تک تین بار استفراغ ہوا۔ جن مواضع سے درد بالکل جاتا رہا تھا۔ وہاں از سر نو پیدا ہوگیا ہے۔ رات کا پچھلا حصہ بہت بے چینی سے گزرا۔ اس وقت بھی کہ صبح کے آٹھ بجے ہیں درد موجود ہے لیکن رات سے کم۔ ضعف البتہ رات سے بھی زیادہ ہے۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

— مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کا کامیاب اپریشن ہو چکا ہے۔ مگر انہیں تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام اور درویشان قادیان سے مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

امریکہ نے کروشچیف کی تجویز مسترد کر دی

واشنگٹن ۸ نومبر۔ امریکہ نے مسٹر کروشچیف کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے۔ کہ بین الاقوامی مسائل حل کرنے کے لئے مشرقی اور مغربی ممالک کے لیڈروں کی اعلیٰ کانفرنس بلائی جائے۔ کل امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے اس روسی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے نزدیک ایسی کانفرنسیں اس وقت ہی مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ کہ جب مفاہمت کے جذبہ کے تحت ان میں شرکت کی جائے۔ امریکہ کو افسوس ہے۔ کہ سابقہ کانفرنسیں اس جذبہ کے مفقود ہونے کے باعث کامیاب نہیں ہو سکیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس انشاءاللہ ۱۰ نومبر بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا جملہ اراکین مجلس کی حاضری لازمی ہے

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

اس کے علاوہ محلہ جات کی مساجد میں بھی نماز کسوف و خسوف ادا کی گئی۔ محلہ دارالرحمت کی مسجد میں نماز حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے پڑھی

اسسٹنٹ ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ نومبر ۱۹۵۷ء

مکڑی کے جالے

سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۸ نومبر ۱۹۵۷ء

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف ازالۂ اوہام کا ذیل کا حوالہ ہم "پیغام صلح" مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۷ء سے نقل کرتے ہیں:۔

"سو یہ بات کہ اس کو امتی بھی کہا اور نبی بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دونوں شانیں امتیت اور نبوت کی اس میں پائی جائیں گی۔ جیسا کہ محدث میں ان دونوں شانوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ لیکن صاحب نبوت تامہ تو صرف ایک شان نبوت ہی رکھتا ہے غرض محدثیت دونوں رنگوں سے رنگین ہوتی ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا اور نبی بھی"۔ (ازالہ اوہام ص ۵۳۳) (پیغام صلح ۳۰ اکتوبر)

اس عبارت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے محدثیت امتی نبی اور نبی میں جو فرق ہے نہایت وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ آپ نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ محدثیت اور امتی نبی میں یہ بات مشترک ہے۔ کہ جس طرح محدث کا امتی ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح امتی نبی میں امتی ہونا ضروری ہے اور یہ چیز نبوت تامہ سے علیحدہ ہے۔

پیغامیوں نے یا تو بے سمجھی سے یہ غلطی کھائی ہے۔ اور یا پھر دیدہ و دانستہ وہ یہ مغالطہ دینا چاہتے ہیں۔ کہ آپ نے جس نبوت کا ادعا فرمایا ہے۔ وہ دراصل ہے ہی صرف محدثیت۔ چنانچہ پیغام صلح یہ حوالہ درج کر کے لکھتا ہے۔

"امتی اور نبی محدثیت کا دوسرا نام ہے" (پیغام صلح ۳۰ اکتوبر)

معمولی عقل کا انسان بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ محدثیت اور امتی نبوت اگر ایک ہی شے ہوتی۔ تو امتی نبوت کی اصطلاح استعمال نہ کی جاتی۔ ظاہر ہے کہ محدثیت اور چیز ہے اگرچہ وہ امتی نبوت سے اس بات میں ملتی ہے۔ کہ وہ بھی امت کے اندر رہتی ہے۔ اور امتی نبوت نبوت ہی ہے اگرچہ یہ محدثیت سے اس بات میں ملتی ہے۔ کہ یہ بھی امت کے اندر رہتی ہے۔

جیسا کہ ہم قسط اول میں واضح کر چکے ہیں۔ چونکہ خاتم النبیین کا نامکمل تصور مسلمانوں کے دلوں میں راسخ ہو چکا تھا۔ اور جو یہ تھا کہ آنحضرتؐ کے بعد کسی قسم کی نبوت نہیں۔ اور آپ صرف پہلے آنے والے نبیوں کے لئے مہر تصدیق ہیں۔ نہ کہ آئندہ آنے والے نبیوں کے لئے بھی مہر افاضہ۔ اس لئے ایسے نامکمل تصور کو بیخ و بن سے اکھاڑنا تدریج ہی ہو سکتا تھا۔ "قول سدید" کے مصنف نے اس حقیقت کو بالکل نظر انداز کر کے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقوال اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تشریحات کے مختلف ٹکڑے جوڑ جاڑ کر مکڑی کا جالا بنا ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اقوال پر تمسخر اڑایا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے نزول قرآن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اس کا نزول بتدریج کیا گیا ہے آیہ کریمہ

انا نحن نزلنا علیک القرآن تنزیلا

"قول سدید" کے مصنف اپنے تنے ہوئے جالے کا اس آیہ کریمہ کی روشنی میں معائنہ کریں گے۔ تو انہیں معلوم ہو جائے گا۔ ان اوھن البیوت لبیت العنکبوت

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر جو کلام سب سے پہلے نازل ہوا۔ وہ یہ تھا۔

اقرأ باسم ربک الذی خلق۔ خلق الانسان من علق۔ اقرأ و ربک الاکرم الذی علم بالقلم۔ علم الانسان ما لم یعلم

یعنے اپنے اس رب کے نام سے پڑھ جس نے پیدا کیا۔ انسان کو لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب سب سے بڑا کریم ہے۔ وہ جس نے قلم سے علم سکھایا انسان کو وہ کچھ سکھایا۔ جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا۔

آپ پر غار حرا میں یہ وحی نازل ہوئی اور مسلمہ بات ہے کہ آپ نے اس کا ذکر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے کیا جس نے آپ کو تسلی دی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ جو عیسائی تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپ پہ وہی فرشتہ نازل ہوا ہے۔ جو حضرت موسےٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔

ہم نے یہ واقعہ نہایت اختصار سے لکھا ہے۔ "قول سدید" کے مصنف ان آیات اور اس واقعہ کی روشنی میں بھی اپنے جالے کا ملاحظہ فرمائیں۔ اور غور کریں۔ کہ اگر ان کے استدلال کا بنا ہوا جالا واقعی حقیقت ہو۔ تو مندرجہ بالا حقائق کیا صورت اختیار کر جائیں گے۔ کیا اس تمام واقعہ میں کہیں لفظ "نبوت" کا استعمال ہوا ہے۔

اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے اقوال کو کتر بیونت کر کے جو اعتراضات کا تانا بانا آپ نے بنا ہے۔ اور اس تانا بانا سے جو بیت العنکبوت بنایا ہے۔ اس کے اجزاء ایک ایک کر کے ان مندرجہ بالا حقائق کے سامنے پیش کریں۔ اور آیہ "تنزیل" پر پھر غور کریں۔ معمولی تخیل کا انسان بھی یہ سمجھ سکتا ہے۔ کہ ہر حکم جو اللہ تعالےٰ نازل کرتا رہا ہے۔ اس کے نزول سے پہلے اس پر عمل نہیں ہو سکتا تھا۔ قرآن کریم کے تمام احکام "تدریج" ہی نازل ہوتے رہے ہیں۔ کیا ہر حکم کے نزول پر اس حکم کی حد تک عقیدہ میں اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق تبدیلی جائز تھی یا نہیں۔ ایک ٹھوس مثال لیجئے۔ یہ واقعہ ہے کہ جب تک متبنیٰ کی حرمت کا حکم نہیں آیا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت زیدؓ کو عرب کی رسوم کے مطابق لے پالک بنایا ہوا تھا۔ لیکن جب اللہ تعالےٰ نے متبنیٰ کو ناجائز قرار دیا۔ تو کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کے حکم کو تسلیم کیا یا نہیں۔ کیا وہ اس بات سے ڈرتے رہے کہ کل تیرہ سو سال کے بعد "قول سدید" کا مصنف کیا کہے گا؟

"قول سدید" کے مصنف تعین کریں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کب نبوت کا دعوےٰ کیا تھا اور بتائیں کہ اس دعوے سے پہلے خواہ چند منٹوں کا ہی وقفہ ہو۔ جو کلام آپ پر نازل ہوا تھا وہ وحی نبوت تھا یا نہیں؟

پھر ایک وقت تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا۔ کہ مجھے یونس نبیؑ اور موسیٰ نبیؑ پر ترجیح نہ دو۔ لیکن بعد میں آپ نے فرمایا۔ کہ اگر حضرت موسےٰؑ اور حضرت عیسےٰؑ بھی میرے زمانہ میں ہوتے۔ تو ان کے لئے میری اتباع کے بغیر چارہ نہ ہوتا۔ صاحب "قول سدید" بتائیں۔ کہ یہ کیا بھید ہے۔ ذرا اپنے جالے کی تاریں یہاں بھی تو پھیلا کر دکھائیں۔ پھر خاتم النبیین کی آیہ کریمہ آنحضرتؐ کو مقام نبوت حاصل ہونے سے ایک طویل عرصہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ ختم نبوت اور نبوت میں جو فرق ہے ظاہر ہے۔

ہم ان باتوں کو اس لئے دوہرا رہے ہیں۔ کہ "قول سدید" کے مصنف کو یاد دلایا جائے۔ کہ جو کچھ اپنے جالا بنا ہے ان حقائق کو نظر انداز کر کے بنا ہے ان حقائق کی روشنی میں یہ "اوھن البیوت" خود بخود نابود ہو جاتا ہے۔

پیغامی دوستوں کو اس قسم کے جالے اس لئے بننے پڑتے ہیں کہ وہ محدثیت اور امتی نبی

باقی دیکھیں صہ پر

امیر منکرین خلافت کی صریح بددیانتی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی مغالطہ انگیز تشریح

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(قسط ۲)

امیر منکرین خلافت نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۱۱ر اکتوبر میں "قادیانی جماعت کے متعلق الہامات اور پیشگوئیاں" کا ذکر کرتے ہوئے ایک الہام یہ بھی پیش کیا ہے

"اور اس بارے میں قادیان
کی نسبت مجھے یہ بھی الہام ہوا۔
اُخرج منہ الیزیدیون یعنی
اس میں یزیدی لوگ پیدا کئے
گئے ہیں" (ازالہ اوہام طبع اول ص۷۲)

اور اس کی تشریح میں امیر منکرین خلافت نے کہا۔

"اس عبارت میں "اخرج" کے معنے "پیدا کئے گئے ہیں" حضرت صاحب نے خود کئے ہیں لیکن ربوہ والوں کو حضرت مرزا صاحب کا ترجمہ پسند نہ آیا۔ اس لئے انہوں نے ترجمہ کیا ہے "یزیدی لوگ نکالے گئے"۔ اگرچہ یہ ترجمہ حضرت صاحب کے ترجمہ کے خلاف ہے۔ لیکن خدا کی شان ہے کہ یہ معنے بھی انہی پر صادق آگئے"۔

چونکہ امیر منکرین خلافت کے نزدیک نکالے جانے کا ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ترجمہ کے خلاف ہے۔ اسلئے ان کے نزدیک تو یہ پیشگوئی نہیں بن سکتی۔

الیزیدیون سے مراد وہ غیر احمدی ہیں۔ جو قادیان میں رہتے تھے اور "وہ اپنی فطرت میں یزیدی لوگوں کی فطرت سے مشابہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس الہام کی جو تشریح فرمائی۔ وہ بھی اپنے معنوں کے لحاظ سے بالکل صحیح اور درست ہے لیکن اگر اس الہام میں اُخرج سے ظاہری اخراج مراد لیا جائے۔ تو پھر یقیناً اس سے منکرین خلافت ہی مراد ہیں۔ نہ کہ مبایعین۔ کیونکہ ازالہ اوہام میں اسی الہام کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"دمشق کا لفظ بطور استعارہ لیا گیا تا پڑھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے وہ زمانہ آجائے جس میں لختِ جگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح کی طرح کامل درجہ کے ظلم اور جور و جفا کی راہ سے دمشقی اشقیاء کے محاصرہ میں آکر قتل کئے گئے"۔

(ازالہ اوہام حاشیہ ص۳۲)

اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ یزید کو کیوں برا سمجھا جاتا ہے۔ اسی لئے کہ اس نے اہل بیت کو اذیت پہنچائی۔ ان سے انسانیت سوز سلوک کیا ان کی تحقیر کی گئی۔ اور لختِ جگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سخت توہین کی اور انہیں قتل کرایا۔

اور جماعت احمدیہ میں سے جس گروہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل بیت اور ذریت طیبہ کی مخالفت کی اور انہیں نعوذ باللہ گمراہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم سے دور اور آپ کی توہین کرنیوالے قرار دیا اور کئی کئی برے القاب سے انہیں یاد کیا۔ اور اس طرح یزیدیوں سے مشابہت پیدا کر کے اپنے آپ کو الیزیدیون کا مصداق بنالیا۔ وہ یقیناً منکرین خلافت کا گروہ ہے۔ جنہوں نے ابتدائے اختلاف میں یہ جانتے ہوئے کہ مرکز سے جماعت کو وابستگی ہے۔ اور اس ادعا کے باوجود کہ جماعت کی اکثریت ان کے ساتھ ہے۔ اور اس علم کے باوجود کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان کو صدر انجمن کا ہمیشہ کے لئے مرکز قرار دیا ہے۔ اور جو کہ آپنے ایک کشف میں قرآن مجید کے نصف کے قریب قادیان لکھا ہوا دیکھا۔ اور فرمایا کہ "قرآن مجید میں تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ لکھا ہے۔ مکہ اور مدینہ اور قادیان" (ازالہ اوہام حاشیہ ص۳۴) اور یہ کہ اب قادیان

"مثیل دمشق عدل اور ایمان
پھیلانے کا ہیڈ کوارٹر ہوگا"

(ازالہ اوہام حاشیہ ص۳۱)

اور یزیدی لوگ اس میں نہیں رہ سکینگے قادیان کو چھوڑ دیا۔ اور لاہور میں ڈیرے لگا دئے اور اخرج منہ الیزیدیون کا اپنے آپ کو مصداق بنا لیا۔

اور جماعت مبایعین کی قادیان سے ہجرت اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ہوئی اور احمدیوں کے لئے زیادتی ایمان کا موجب بنی۔ جیسا کہ میں اپنے مضمون مندرجہ الفضل ۱۳ر اپریل ۱۹۵۷ء میں تفصیل سے ذکر کر چکا ہوں۔

(۳) کرشمہ جہالت

پھر امیر منکرین خلافت کی جہالت کا ایک اور کرشمہ ملاحظہ فرمائیے۔ آپ نے "قادیانی جماعت کے متعلق الہامات اور پیشگوئیاں" کا ذکر کرتے ہوئے اپنی امیرانہ ٹھاٹھ میں فرمایا۔

"ایک یہ بھی الہام الٰہی ہے۔ کہ "ان علماء نے میرے گھر کو بدل ڈالا۔ میری عبادت گاہ میں ان کے چولھے ہیں اور میری پرستش کی جگہ میں ان کے پیالے اور ٹھوٹھیاں رکھی ہوئی ہیں" امیر منکرین خلافت اس الہام کی تشریح یوں فرماتے ہیں۔ کہ

حضرت فرماتے ہیں۔ کہ کہاں میرا مقام عبادت اور کہاں ان کے چولھے اور پیالے اور ٹھوٹھیاں۔ میری عبادت گاہ کو عشرت کدہ بنا دیا گیا اور دنیا داروں کی طرح نفس پرستی میں مبتلا ہوگئے اور اس طرح میرے گھر کا حلیہ خراب کر دیا"۔

گویا امیر منکرین خلافت کے نزدیک اس الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ اور قادیان میں رہنے والی جماعت احمدیہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اور صدر منکرین خلافت نے اپنے ٹریکٹ خطاب بہ اہل ربوہ ص۲ میں یہ الہام ذکر کر کے لکھا ہے:

"کیا خلیفہ قادیان کے موجودہ عقائد نے حضرت کے گھر کو نہیں بدل ڈالا کیا آپ کی عبادت گاہ اور پرستش کی جگہ میں ان کے چولھے اور پیالے اور ٹھوٹھیاں نہیں رکھی گئیں۔ واضح ہو کہ آپ کا گھر عبادت گاہ اور پرستش کی جگہ کبھی مولویوں کے قبضہ میں نہیں آئی۔ یہ صاف طور پر ان ہی لوگوں کا نقشہ ہے"

گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس الہام کی جو تشریح کی وہ غلط ہے اور صدر منکرین خلافت کی تشریح درست ہے۔ امیر منکرین خلافت اور ان کے چیلے صدر منکرین خلافت نے اس الہام کے سمجھنے میں جو پہلی غلطی کھائی ہے یا کہو عمداً بددیانتی کی ہے۔ وہ یہ ہے کہ "میرے گھر" اور "میری عبادت گاہ" اور "میری پرستش کی جگہ" اور "میرے" میں "میرے" اور "میری" کا قائل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قرار دیا ہے چنانچہ امیر منکرین خلافت نے کہا۔

"کہ حضرت فرماتے ہیں کہ کہاں
میرا مقام عبادت اور کہاں ان
کے چولھے"

حالانکہ یہ الہام ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی مقام پر ازالہ اوہام میں اس الہام کی تشریح کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ

"عبادت گاہ سے مراد اس
الہام میں زمانہ حال کے
اکثر مولویوں کے دل ہیں جو
دنیا سے بھرے ہوئے ہیں"

"اُخرج منہ الیزیدیون" میں اخرج کے ترجمہ "نکالے گئے" کے متعلق تو امیر منکرین خلافت نے جھٹ لکھ دیا کہ یہ ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ترجمہ کے خلاف ہے۔ لیکن نہ معلوم اس الہام کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فرمودہ تشریح کو کیوں نظر انداز کر گئے۔

ظاہر ہے کہ اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے مخالف اور مکذب علماء کا ذکر فرما رہے ہیں۔ جن کی طرف الہام میں "ان" کے لفظ سے اشارہ کیا گیا ہے۔ اگر "ان علماء" سے احمدی علماء کی طرف یہ اشارہ ہوتا تو ۱۸۹۱ء میں جب یہ الہام نازل ہوا تھا اس سے مراد نعوذ باللہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور حضرت مولوی عبد الکریم رضی اللہ عنہ اور حضرت حکیم مولوی فضل دین بھیروی رضی اللہ عنہ وغیرہ ہی ہو سکتے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے غیر احمدی مولویوں کی اکثریت کا ذکر فرما کر ثابت کر دیا کہ الہام میں "ان"

کا اشارہ مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی نذیر حسین دہلوی وغیرہ کی طرف ہے نہ کہ احمدی علماء کی طرف

بالفرض اگر یہاں اپنے آپ کو احمدیت کی طرف منسوب کرنے والے مولویوں کا ذکر ہوتا تو یقیناً اس سے مولوی صدر دین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب مرحوم اور دیگر پیغامی مولوی مراد ہوتے جنہوں نے دین دنیا سے ڈر کر دنیا کے حصول کی خاطر حضرت امام مہدی اور مسیح موعود علیہ السلام کو اصل مقام سے گرانے کے لئے ایڑی سے چوٹی تک زور لگایا اور آپ کو وہ مرتبہ اور مقام نہ دیا جو اس الہام سے پہلے الہام یعنی قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ وکان اللّٰہ غفوراً رحیماً" میں دیا گیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے مسیح موعودؑ لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم واقعی خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا۔ گویا آپ کی پیروی کے بغیر آج کوئی شخص خدا تعالیٰ کا محبوب نہیں بن سکتا کیونکہ آپ خاتم الاولیاء ہیں جس کا آپ کے الفاظ میں یہ مطلب ہے کہ

"لا ولیّ بعدی الا الذی ھو منی وعلیٰ عھدی"

کہ میرے بعد اب سوائے اس کے جو مجھ سے ہو اور میرے طریقہ پہ ہو اور کوئی ولی نہیں ہو سکتا۔

کیا منکرین خلافت یہ اعلان کریں گے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ مقام سمجھتے ہیں؟ دیدہ باید۔

(۴)

"ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں"

امیر منکرین خلافت نے اس الہام کا ذکر کر کے کہا:۔

"اس الہام میں اس شہر (لاہور) کو مدینہ سے مشابہت دی گئی ہے۔ چنانچہ احمدیہ بلڈنگس میں مسجد کے ساتھ والے مکان میں آپ کی وفات ہوئی"

اس جگہ امیر منکرین خلافت نے عمداً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فرمودہ تشریح سے اس لئے گریز کیا ہے کہ اس سے ان کا مطلب حل نہیں ہو سکتا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس الہام کے ساتھ دو اور الہام بھی لکھے ہیں:۔

"کتب اللّٰہ لاغلبن انا ورسلی۔ سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم۔ ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں"

اس کی تشریح میں حضور فرماتے ہیں:

"اور یہ کلمہ کہ ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ قبل از موت مکی فتح نصیب ہو گی جیسا کہ وہاں دشمن کو قہر کے ساتھ مغلوب کیا گیا تھا۔ اسی طرح یہاں بھی دشمن قہری نشانوں سے مغلوب کئے جائیں گے۔ دوسرے یہ معنے ہیں کہ قبل از موت مدنی فتح نصیب ہو گی خود بخود لوگوں کے دل ہماری طرف مائل ہو جائیں گے نقرہ کتب اللّٰہ لاغلبن انا ورسلی مکہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور نقرہ سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم مدینہ کی طرف"۔ (تذکرہ صفحہ ۵۸۴)

اس تشریح سے ظاہر ہے کہ الہام میں مدینہ سے لاہور مراد لینا قطعاً درست نہیں کیونکہ مدینہ وہ مقام تھا جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت قیام کیا اور اشاعت اسلام کا اسے مرکز قرار دیا۔ جہاں اسلام کی قلت کثرت سے بدل گئی۔ اور فتح مکہ کے بعد بھی حضور نے مدینہ میں ہی اپنی رہائش رکھی اور وفات کے بعد اسی جگہ آپ کا روضہ مبارک بنا اور جنۃ البقیع کا مقبرہ بھی مدینہ میں ہی قائم ہوا۔ لیکن ان باتوں میں سے کوئی ایک بات بھی لاہور میں نہ پائی گئی۔ نہ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لاہور کو اپنی جائے رہائش بنایا اور نہ ہی اسے اشاعت اسلام کا مرکز قرار دیا۔ بلکہ منکرین خلافت جو اسے مدینہ قرار دے رہے ہیں اس میں ان کی کثرت قلت میں بدلتی چلی گئی اور آج لاہور میں ہماری جماعت کے ممبر بھی ان سے زیادہ ہیں اور نہ ہی اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا روضہ مبارک بنا اور نہ ہی بہشتی مقبرہ تا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے مخلصین جنہوں نے اپنی زندگی میں دین اسلام کے لئے قربانیاں کیں۔ وہ ایک جگہ پر مدفون ہوں اور ان کی زیارت کرنے والے .... ان کی قربانیوں کو یاد کر کے اپنے ایمان کو تازہ کریں۔

چونکہ منکرین خلافت نے قادیان کے مقابلہ میں جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا کے رسول کا تخت گاہ قرار دیا ہے لاہور کو پیش کرنا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک کشف میں قادیان کا نام قرآن مجید میں نصف کے قریب لکھا ہوا دکھایا اور آپ نے فرمایا کہ:۔

"قرآن مجید میں تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ لکھا گیا ہے مکہ اور مدینہ اور قادیان"

(ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۳۴)

اگر لاہور مدینہ منورہ کا قائم مقام ہوتا تو لاہور کا بھی قادیان کے ساتھ ذکر ہوتا لیکن منکرین خلافت کی یہ بدقسمتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی الہام یا کشف سے لاہور کا مدینہ اور اشاعت اسلام کا مرکز ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ لیکن قادیان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "الوصیت" میں فرمایا:۔

"یہ ضروری ہو گا کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے کیونکہ خدا نے اس مقام کو برکت دی ہے"

نیز قادیان کے متعلق فرمایا کہ وہ:۔

"عدل اور ایمان کے پھیلانے کا ہیڈ کوارٹر ہو گا"

(ازالہ اوہام)

اسی طرح پہلے سے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بذریعہ کشف آپ کی قبر کی جگہ دکھلا دی۔ جس کے متعلق حضرت حضرت اقدسؑ الوصیت میں فرماتے ہیں۔

"تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں"

اگر منکرین خلافت لاہور کو واقعی مدینہ منورہ کا قائم مقام یقین کرتے تو جیسے مدینہ منورہ میں جنت البقیع مقبرہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ دفن ہوئے۔ اسی طرح وہ بھی لاہور میں بہشتی مقبرہ کی شاخ قائم کر لیتے۔ لیکن چونکہ لاہور کو مدینہ بنانے کی تجویز دیر کے بعد سوجھی اس لئے انہوں نے بہشتی مقبرہ کی نقل اتارنے کے لئے قادیان میں بہشتی مقبرہ کے ملحق زمین خرید لی اور اسے بہشتی مقبرہ قرار دیا۔ حالانکہ وہ زمین کسی طرح بھی بہشتی مقبرہ نہیں ہو سکتی تھی جبکہ وہ اس زمین میں شامل نہ تھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رؤیا میں دکھائی گئی تھی۔

چنانچہ مولوی صدر الدین صاحب نے جو اس وقت ابھی قادیان میں تھے ایک شخص کے دریافت کرنے پر کہ یہ مقبرہ کس لئے بنایا گیا ہے؟ یہ جواب دیا کہ "الوؤں کے لئے" جس کا یہ مطلب تھا کہ مقبرہ بہشتی تو نہیں مگر بیوقوف لوگوں کے پھنسانے اور ان سے اموال وصایا حاصل کرنے کے لئے ایک حیلہ بنایا ہے۔ اسی لئے اس مقبرہ کے لئے جو وصیتیں کی گئیں وہ بھی عجب چالاکی سے کی گئی تھیں۔ چونکہ ان کے دل گواہی دے رہے تھے کہ ان کا مقبرہ۔ مقبرہ بہشتی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ان میں سے کسی ایک کو بھی وہاں دفن نہ کیا گیا۔ لیکن ان کے عمل نے یہ گواہی دے دی کہ اصل مقبرہ بہشتی کا مقام قادیان ہی تھا اور وہی مدینۃ المسیح تھا جہاں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا روضہ مبارکہ ہے۔ اور قادیان کو آپ کی زندگی میں اخبارات سلسلہ میں مدینۃ الامام لکھا جاتا تھا۔

(ملاحظہ ہو بدر ۱۳/ فروری ۱۹۰۸ء و ۱۹/ مارچ ۱۹۰۸ء)

(باقی)

درخواست دعا

قریباً ایک ہفتہ سے مجھے اور میری والدہ محترمہ اور چھوٹے بھائی منور مبشر اور امۃ الحی کو شدید بخار اور سخت کھانسی کی تکلیف ہے۔ بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

امۃ الحفیظ بشریٰ بنت چوہدری خیر الدین مرحوم
دار الصدر غربی ربوہ

بہ جہد از پئے کوشش از درگاہ ربانی
زبہر ناصران دین حق نصرت شود پیدا

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کہ تحریک جدید کا بجٹ شوریٰ تک تیار ہونے میں پانچ ماہ کا عرصہ ہے۔ اس عرصہ میں تحریک جدید کا چندہ جمع ہو جانا چاہیئے۔ تاہمیں بیرونی ممالک کی تبلیغ کے توسیع کرنے اور مبلغ زیادہ بھیجنے میں مدد ملے۔ روپیہ ہو جب ہی مبلغ بھیجے جا سکتے ہیں اور جو پہلے سے کام کر رہے ہیں۔ ان کے اخراجات میں بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے اسلئے دوستوں کو اپنے وعدوں میں اضافہ کرنا چاہیئے اور پھر کوشش کر کے وعدے کی رقم مارچ تک ادا کرنی چاہیئے۔ اس کے ساتھ ذیل میں ایک فہرستان کی دی جا رہی ہے جو وعدے کے ساتھ ہی نقد یا بذریعہ ... ادا کر چکے ہیں۔ اس سے آپ پر یہ حقیقت بھی کھل جائے گی۔ کہ بالعموم احباب نے اپنے وعدوں کے ساتھ اپنے اہل و عیال کو بھی شامل کیا ہے۔ اور یہی منشاء حضور کا ہے۔ کہ احباب اپنے بچوں کو شامل کریں خواہ ان کی طرف سے قلیل ترین ہی رقم ہو۔ یہ فہرست ۱۵ نومبر تک کی ہے

میر سید مسعود احمد صاحب وکالت دیوان ربوہ ‎-/۲۲
بابو محمد بخش صاحب دارالنصر ربوہ ‎-/۲۹
مستری فضل الدین صاحب دارالرحمت غربی } ‎-/۱۰
ماسٹر حمید احمد صاحب ستیا سکھ دارالصدر شرقی } ‎۵/۶
مرزا عبدالمجید صاحب معہ اہل و عیال دارالصدر شرقی } ‎-/۱۶
ملک محمد افضل صاحب گوکھیاٹ ‎-/۸
اہلیہ و بچگان " ‎۶/۴
مولوی بشیر احمد صاحب راجیکی ٹیچر ہائی سکول } ‎۵/۸
ماسٹر عطا محمد صاحب دارالرحمت } ‎-/۶
صاحبزادی سیدہ امتہ الجمیل صاحبہ ربوہ } ‎-/۳۵
ظاہر احمد پسر " ‎-/۵
خوشی محمد صاحب دارالرحمت غربی ‎۱۱/۱۴
ٹھیکیدار محمد رمضان صاحب " ‎-/۱۰
بابا رنگ علی صاحب دارالصدر شرقی ‎-/۵
محمد شریف صاحب دفتر امور عامہ معہ اہل و عیال } ‎۱۰/۵
چوہدری عطاء اللہ جان بھٹی کارکن لنگر خانہ } ‎۵/۲
منشی جان محمد صاحب پنشنر دارالرحمت غربی } ‎۱۰/۱۲
ڈاکٹر قاضی منصور احمد صاحب بھٹی } ‎۵/۸
خواجہ منظور احمد صاحب ٹیچر ہائی سکول ‎-/۲۵
اہلیہ صاحبہ ‎-/۱۰
بچگان حاجی نفیر الحق صاحب سمن آباد لاہور ‎-/۱۰

حکیم عبدالرحمن صاحب چک ۲۴۲ گ ب لائلپور } ‎۲۹/۸
ڈاکٹر عبدالستار شاہ " ‎۱۱/۸
اہلیہ " ‎۷/۲
سید عبدالغنی شاہ صاحب مٹھہ ٹوانہ " ‎۵۵/۸
امتہ الرحمن اہلیہ و بچگان سید عبدالغنی شاہ صاحب } ‎۱۴/۱۲
بشیر احمد شاہ چک ۲۴ ب ‎۷/۶
محمودہ بیگم " ‎۷/۶
بچگان " ‎۴/۸
عبدالمنان " ‎۷/۶
اہلیہ و بچگان " ‎۶/۸
سید ظہور احمد شاہ صاحب بی ایس سی کلورکوٹ } ‎۱۴/۲
(میزان ‎۲۰۲/‎-)
والد صاحب مرحوم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب } ‎-/۶
ہمشیرہ دختر " ‎-/۶
مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم دارالرحمت } ‎-/۲۰
سکینہ بیگم مرحومہ اہلیہ " ‎-/۱۵
احمد دین مرحوم ابن " ‎-/۱۰
امتہ آرا بیگم ہیڈ مسٹریس " ‎-/۳۵
رشیدہ بیگم ڈھوال بنت " ‎-/۱۰
شاہد احمد پاشا نواسہ خود و رشیدہ بیگم } ‎-/۵
(میزان ‎-/۱۵۶)
پیر معین الدین صاحب ربوہ ‎۱۱۴/۸
صاحبزادی امتہ النصیر بیگم صاحبہ ‎۷۴/۸
والدہ صاحبہ پیر معین الدین صاحب ‎۸/۴
والد صاحب " ‎۷/۴
محی الدین مرحوم برادر " ‎۶/۸
امتہ الصبور دختر " ‎۶/۸
امتہ الشکور دختر " ‎۵/۸
(میزان ‎-/۲۲۴)

پیر ضیاء الدین پیر کوٹ ‎-/۱۲۸
امتہ الباری اہلیہ " ‎-/۴۲
پیر شبیر احمد ابن " ‎-/۹
پیر دبیر احمد ابن " ‎-/۸
امتہ القدیر طلعت دختر " ‎-/۶
(میزان ‎-/۱۹۳)

جماعت احمدیہ بادامی باغ کے سیکرٹری مال تحریک جدید گذشتہ سال کا کچھ چندہ بھی ارسال فرماتے ہیں۔ اور نئے سال کا ساری جماعت کا سو فیصدی ارسال کیا ہے۔ مکرم حاجی عبدالرحمن صاحب پریذیڈنٹ نے اپنی گرہ سے انکا چندہ ڈال دیا۔ جو اس وقت نہ تھے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

چوہدری محمد علی خالد صاحب ‎-/۲۷۵
محمد رفیع صاحب ‎۸/۸
کرم الٰہی صاحب ‎-/۵
عبدالکریم صاحب ‎-/۵
قاسم علی صاحب ‎-/۵
نواب الدین صاحب ‎-/۵
پیر بخش صاحب ‎-/۴
محمد ابراہیم صاحب ‎۱۲/۴
صادقہ بیگم اہلیہ صاحب " ‎۵/۲
سید علی اکبر شاہ صاحب ‎-/۲۲
حاجی عبدالرحمن صاحب ‎-/۵۷۰
مرزا محمد صاحب بجہ ‎۵/۴
محمد الدین صاحب بجہ ‎۱۳/۸
محمد یعقوب صاحب بجہ ‎۵/۴
رئیس عبدالستار صاحب ‎-/۵۷
والدہ رئیس عبدالستار صاحب ‎-/۳۵
رئیس عبداللہ خان صاحب ‎-/۲۵۰
رئیس عبدالمجید صاحب ‎-/۱۶۸
محمد مقیم ولد عبدالمجید صاحب ‎-/۷
عبدالغنی صاحب ‎-/۷
غلام اکبر صاحب ‎-/۷
سکینہ بنت اکبر صاحب ‎-/۷
اہلیہ صاحبہ غلام اکبر صاحب ‎-/۱۲
اہلیہ صاحبہ ثانی " " ‎-/۱۲
رئیس عبدالقادر صاحب ‎-/۲۵۰
والدہ رئیس عبدالقادر صاحب ‎-/۱۰۵
محمد شریف صاحب ‎-/۱۰
صبح صادق صاحب ‎۵/۲
میر حسن صاحب ‎-/۵
علی بخش صاحب ‎۲۲/۸
ہمشیرہ عبدالستار صاحب ‎-/۱۸
اہلیہ حاجی عبدالرحمن صاحب ‎-/۳۱۶
آسیہ بیگم دختر " " ‎-/۱۱۶

زینب بیگم صاحبہ " " " ‎-/۱۱۶
سلمیٰ بیگم صاحبہ " " " ‎-/۶۱
بشریٰ بیگم صاحبہ " " " ‎-/۱۵
شاہ دین صاحب ‎-/-/۷
غلام نبی صاحب ‎۷/۸
فقیر محمد صاحب ‎۱۳/۸
امام الدین صاحب ‎۲۲/۴
محمد شفیع ولد امام الدین صاحب ‎۱۲/۴
شاہ ولی صاحب ‎۵/۸
بشیر احمد صاحب برادر " ‎۵/۸
نذیر احمد صاحب " ‎۵/۸
منیر احمد صاحب ‎۵/۸
نذر احمد صاحب ‎۵/۸
مستری غلام حسین صاحب ‎-/۱۰

قاضی محمد رشید صاحب دارالرحمت وسطی } ‎-/۳۵
اہلیہ امتہ الحمید " ‎۲۶/۱۲
حضرت والد صاحب مرحوم مولوی محمد اعظم صاحب ‎-/۱۲
" والدہ مرحومہ سکینہ بی بی صاحبہ ‎۵/۴
ہمشیرہ مرحومہ (زبیدہ بیگم) ‎۱۱/۴
دختر مرحومہ (رضیہ عفیفہ) ‎۶/۱۲
رفیق احمد ثاقب ایم ایس سی ‎-/۲۵
صالحہ قانتہ ‎۶/۱۲
قامتہ شاہدہ ‎۶/۱۲
منیر احمد ‎۵/۴
لئیق احمد ‎۵/۴
(میزان ‎-/۱۵۷)

کیپٹن شیخ نواب دین صاحب ربوہ ‎۹۴/۸
عبدالرشید غالب ابن " ‎۷/۴
نعیمہ ریحانہ دختر " ‎۵/۱۰
سلیمہ فرزانہ " " ‎۵/۱۰
دیگر بچگان " ‎-/۵
اقبال بیگم اہلیہ " ‎-/۱۳
(میزان ‎-/۱۳۱)

ملک محمد شفیع صاحب محلہ دارالرحمت وسطی } ‎۱۰۵/۱۲
والدہ صاحبہ " " ‎۵/۱۰
والد صاحب مرحوم " " ‎۵/۱۰
نانا صاحب مرحوم " " ‎۵/۶
نانی صاحبہ " " ‎۵/۶
(میزان ‎-/۱۲۸)

درخواست دعا

عبدالسلام صاحب لاہور سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ڈاکٹر احسان علی صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

دس فی صدی اضافہ کرنے والے احباب

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا تحریک جدید کے متعلق ارشاد کہ احباب دفتر اول اور دوم کے وعدے اضافہ کے ساتھ کریں اپنے ساتھ بچوں کو بھی ملائیں۔ اور وہ جن کو اللہ تعالےٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی ہے یا وہ جو باوجود خود تنگی اور تکلیف کے حضور کے ارشاد پر لبیک کہتے ہیں، سعادت اور فخر سمجھتے ہیں۔ وہ دس بیس تیس فیصدی تک اپنے وعدے میں اضافہ کریں اور کر بھی رہے ہیں۔ ذیل میں ایک فہرست ان احباب کی دی جا رہی ہے جنہوں نے اپنے وعدوں میں ایسا شاندار اضافہ کیا ہے

۱۔ پشاور کے ایک دوست محمد افضل صاحب سال ۲۴ کا وعدہ کرتے ہوئے اپنے امام کے حضور لکھتے ہیں۔

حضور کا اعلان اخبار الفضل میں پڑھا۔ خاکسار شروع سے ایک ماہ کی تنخواہ ادا کر رہا ہے حضور نے کم کرنے کی بھی اجازت فرمائی لیکن اللہ تعالےٰ نے پورے ایک ماہ کی تنخواہ ادا کرنے کی توفیق بخش دی۔ میں موصی بھی ہوں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۹۰ روپیہ ہے حضور کا ارشاد ہے کہ دس فی صدی اضافہ کیا جائے۔ اسلئے دس فیصدی اضافہ کے -/۹۹ کا وعدہ میرا اور میرے بیوی بچوں کا قبول فرماویں۔ حضور دعا فرماویں کہ اس دفعہ شروع سال اپریل سے پہلے ادا کر دوں۔ سال ۲۳ کی طرح دیر نہ ہو۔

۲۔ قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل المال محلہ دارالرحمت وسطی -/۱۵۶ کی رقم قریب دس فی صدی اضافہ کے ساتھ دیتے ہوئے کہا کہ میں دو تین دن وعدہ کرنے میں لیٹ ہو گیا۔ وجہ یہ کہ میرے پاس ساتھ ہی ادا کرنے کے لئے روپیہ نہ تھا۔ میرے دل نے کہا کہ جب آج یا کل قرضہ ہی اٹھا کر دینا ہے تو پھر کیوں نہ آج ہی قرضہ کا انتظام کیا جائے لہذا اللہ تعالےٰ نے مدد فرمائی اور یہ رقم وعدے کے ساتھ ہی پیش ہے

۳۔ کراچی کے سیکرٹری مال شیخ عبدالوہاب صاحب ۱۳۷/۸ روپیہ کا وعدہ دس فی صدی اضافہ کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

۴۔ ملک عزیز احمد صاحب سیالکوٹ سے -/۳۰ روپیہ کا وعدہ ۱۵ فی صدی اضافہ سے۔

۵۔ اور کوئٹہ سے محمد شریف صاحب ۲۷/۰ کا وعدہ دس فیصدی اضافہ سے لکھتے ہیں

(باقی)

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

یوم تحریک جدید اور مجالس انصار اللہ

تمام مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے مالی سال کے آغاز کا اعلان فرما دیا ہے۔ اسلئے تمام مجالس انصار اللہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ کو تحریک جدید کا دن منائیں۔ جس میں مجالس تحریک جدید کے چندہ میں شمولیت کی تحریک کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ احباب سے وعدہ لیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

نیز دیگر مطالبات تحریک جدید کی یاد دہانی کرائیں۔

(نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قرآن کریم کے پہلے پارہ کا امتحان

مجالس انصار اللہ توجہ فرماویں

قرآن کریم کے پہلے پارہ کے امتحان کے لئے ۱۷ نومبر مقرر تھی۔ جسے ملتوی کیا گیا تھا۔ اب ۸ دسمبر امتحان کے لئے تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔ تمام مجالس انصار اللہ نوٹ فرمالیں۔ اور امتحان کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف دو ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ڈاکٹر رشید احمد صاحب ابن صوبیدار عزیز احمد خان صاحب پشاور کے نکاح کا اعلان ہمراہ امۃ المنان قدسیہ صاحبہ بنت صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم اے مرحوم بعوض حق مہر دو ہزار روپیہ تین نومبر ۱۹۵۷ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں فرمایا۔

ڈاکٹر رشید احمد صاحب ڈاکٹر فتح دین صاحب مرحوم آف پشاور کے پوتے ہیں ۷ کو محترمہ قدسیہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

(مینجر الفضل)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے نانا صاحب چوہدری عبدالواحد خاں کا ہو گڑھی پندرہ روز سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ جلد شفا عطا فرمائے۔

(عبدالغفار خاں پسر چوہدری عبدالجبار خاں پٹواری نہر چک ۳۷ ٹو ایل کرول ضلع لائلپور)

۲۔ محترم حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندی ضلع نوابشاہ اور ان کے اہل و عیال انفلوئنزا کا شدید حملہ ہونے کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ علاوہ ازیں باندی کی جماعت کے اکثر احمدی احباب بھی اس بیماری کے حملہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال باندی ضلع نوابشاہ)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ امام بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری لعل خاں صاحب مرحوم ایک ہفتہ سے کھاریاں ضلع گجرات میں کھانسی اور بخار سے شدید بیمار ہیں۔ بخار کی حالت میں بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ ہیں۔ احباب کرام صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شفیع سلیم)

۴۔ حکیم عبدالعزیز صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ ریٹائرڈ چیف انسپکٹر بیت المال ایک عرصہ سے بعارضہ انفلوئنزا پیچش اور آشوب چشم اور ضعف قلب بیمار چلے آ رہے ہیں احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سلطانہ عزیز اہلیہ حکیم عبدالعزیز ربوہ)

۵۔ میرے بخلاف ہائی کورٹ ڈیرہ ڈویژن کے زیر سماعت کئی سالوں سے ایک دیوانی مقدمہ چلا آ رہا ہے۔ ۹ دسمبر ۱۹۵۷ء پیشی مقرر ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کامیابی عطا فرمائے۔ (محمد امین خان امیر جماعت احمدیہ بنوں)

۶۔ لفٹیننٹ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب چک ۹۷ گ ب ضلع لائلپور عرصہ سات ماہ سے ہائی بلڈ پریشر اور فالج بیمار ہیں۔ پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ (صوبیدار کرم الدین دارالنصر ربوہ)

۷۔ والد صاحب مکرم حکیم مولوی کرم الٰہی صاحب کا جو آنکھ کا اپریشن مورخہ ۲۱/۱۰ کو ڈسکہ ہسپتال میں ہوا تھا۔ خدا تعالےٰ کے فضل و احسان سے کامیاب ہو گیا ہے۔ ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر واپس گوجرانوالہ تشریف لے آئے ہیں۔ احباب کرام ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار ڈاکٹر دین محمد صوفی احمدیہ دارالشفا گوجرانوالہ)

۸۔ میرے بیوی بچے سخت بیمار ہیں۔ اور میں آجکل سخت پریشانیوں کا شکار ہوں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ (ظہور الحق ترناب فارم ضلع پشاور)

وارسک کا منصوبہ عظمت اور افادیت کے لحاظ سے قابل فخر ہے

کینیڈا کے وزیر کا پشاور میں بیان

کولمبو منصوبے کے تحت کینیڈا کی امدادی رقم بڑھانے کا اعلان

پشاور ۷ نومبر۔ کینیڈا کے وزیر بے قلمدان مسٹر ولیم براڈ نے کل یہاں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کینیڈا کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ کولمبو منصوبہ کے تحت جو امداد وہ اب تک دیا کرتی تھی۔ اس میں دس لاکھ ڈالر کا اضافہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ اگر حکومت پاکستان نے کسی نئے منصوبے کے لئے مدد مانگی تو کینیڈا اس کی مدد کرے گا۔

مسٹر براڈ نے اپنے ملک کے خاص ہوائی جہاز میں نئی دہلی سے رسالپور کے ہوائی اڈے میں اترے۔ انہوں نے پاکستان کا دورہ یہیں سے شروع کیا ہے۔ ان کے ہمراہ انکی اہلیہ اور پاکستان میں متعین کینیڈا کے سفیر مسٹر ہربرٹ موران بھی ہیں۔ پاکستان میں ان کا دورہ پانچ دن تک رہے گا۔

آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے کہا کہ کولمبو منصوبے کے تحت پسماندہ ملکوں کے لئے کینیڈا اب تک تین کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کی جو امداد دیتا رہا ہے۔ اب اس میں اضافہ کرکے اسے تین کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کر دیا جائے گا۔ انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ کسی بھی نئے منصوبے کے لئے پاکستان کو مدد دینے میں کینیڈا مسرت محسوس کرے گا۔ مگر اس کے نئے آغاز کا پاکستان کو کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا اس بارے میں ہم بات چیت کرکے اور مفاہمت کے ذریعے امور طے کر سکتے ہیں۔

موصوف نے اس بات پر بہت خوشی ظاہر کی۔ کہ کولمبو منصوبے کا کام بہت اچھا ہو رہا ہے۔ اور منصوبہ کی اصلی روح کے عین مطابق ہو رہا ہے۔ پچھلے دنوں وارسک میں کولمبو منصوبہ کی جو کانفرنس ہوئی تھی۔ اس میں اپنے ملک کی نمائندگی موصوف ہی نے کی تھی۔

مسٹر براڈ نے بعد وارسک کے مقام پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وارسک کا عظیم منصوبہ کولمبو منصوبے کے تحت پاکستان اور کینیڈا کی مشترک کوششوں کا ایک نہایت ہی خوشگوار ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کینیڈا۔ کولمبو منصوبے کے تحت جن پروگراموں کی امداد کر رہا ہے، وارسک کا منصوبہ ان میں سب سے بڑا ہے۔

انہوں نے کہا پاکستان میں میری آمد کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا۔ کہ وارسک منصوبے کو دیکھوں۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ کہ کینیڈا اور پاکستان ایک ایسے پروگرام میں ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں۔ جو ملک کے اس حصہ کے لئے بہت ہی فائدہ بخش ہے۔ انہوں نے کہا میں نے ورسک منصوبے کو دیکھا ہے۔ اور اسے پہلی ہی نظر دیکھنے والا شخص کینیڈا اور پاکستان کی مشترک کوششوں پر فخر کر سکتا ہے۔

وزیر موصوف کل شام درہ خیبر جا رہے ہیں۔ جہاں وہ لنڈی کوتل میں فوج کی ایک ضیافت میں شریک ہوں گے۔ اس کے بعد وہ رسالپور جائیں گے۔ جہاں سے ہوائی جہاز پر کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

پرتگال میں صدر مرزا کے استقبال کا پروگرام

لزبن ۷ نومبر۔ پاکستان کے صدر سکندر مرزا اپنی اہلیہ سمیت ۱۱ نومبر کو یہاں آ رہے ہیں۔ پرتگال میں انکا دورہ چار دن تک رہے گا۔ یہ دورہ سرکاری ہوگا اس موقع پر صدر پاکستان کے استقبال کے لئے بہت بڑا پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔

صدر پاکستان کا جہاز جب ہوائی اڈے میں اترے گا۔ تو پرتگال کے صدر جنرل فرانسکو لوپس وزیر اعظم انتونیوں سالازار اور سارے وزیر اور اعلیٰ حکام ان کے استقبال کے لئے موجود ہونگے صدر کا جہاز جونہی پرتگال کی سرحد میں داخل ہوگا۔ پرتگالی فضائیہ کے لڑاکا ہوائی جہازوں کی شاخیں اس کے جلو میں چلیں گے لزبن میں مہمانوں کا قیام قدیم شاہی محل میں ہوگا۔

کلری جھیل پر آبشار بنا کر پن بجلی پیدا کی جائے گی

بیگار اور کلری کھاروں میں آئندہ ربیع کے لئے پانی دیا جائیگا

حیدر آباد ۷ نومبر۔ یہاں کے باختیار حلقوں نے بتایا ہے کہ ضلع ٹھٹھہ میں جھیل کلری کے جنوبی سرے پر ۲۸ فٹ اونچی آبشار تعمیر کی جا رہی ہے۔ اس آبشار کی تعمیر کا کام اب شروع ہو گیا ہے اور اس کی تکمیل دو سال میں ہو جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ اس آبشار سے ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا۔ یہاں سے پن بجلی پیدا کی جائے گی جو ضلع ٹھٹھہ اور ضلع دادو کے دیہاتی علاقوں کو مہیا کی جائے گی۔

کلری جھیل سے کلری کی نہروں اور بیگار نہروں کا جو سلسلہ شروع کیا گیا ہے ان میں پانی کلری جھیل ہی سے لیا جائے گا یہ کام بھی خاصی رفتار سے ہو رہا ہے۔ اور حکام کو امید ہے کہ ان دونوں نہروں میں آئندہ فصل ربیع کے موسم میں پانی چھوڑ دیا جائے گا۔ ان دونوں نہروں سے دریائے سندھ کے بائیں کنارے پر واقع وسیع اراضی کو سیراب کیا جائے گا۔ ان اراضی کو اب تک کبھی پورا پانی نہیں ملا جس سے وہ اچھی فصل مہیا کر سکیں۔

انہی میں سے ایک نہر کراچی پہنچے گی جس سے دارالحکومت کو پینے کا پانی مہیا ہوگا یہ ایک چھوٹی نہر ہوگی جس میں چار سو کیوسک پانی آیا کرے گا یہ نہر ٹھٹھہ سے قریباً بارہ میل دور گجو کے مقام سے نکلے گی۔ وہاں سے کراچی جائنٹ واٹر بورڈ اپنی نہریں تیار کرکے پانی کو کراچی تک پہنچائے گا۔ آجکل کراچی کے رہنے والوں کو جس قدر پانی مہیا ہوتا ہے۔ اس نہر کی بدولت یہ مقدار دگنی ہو جائے گی۔

واجبات کی وصولی کیلئے آرڈیننس

لاہور ۷ نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے ایک آرڈیننس نافذ کیا ہے۔ جس کا مقصد زرعی ترقی کی مالیاتی کارپوریشن کو اپنے واجبات کی وصولی میں مدد دینا ہے اس آرڈیننس کی رو سے زرعی ادارے کارپوریشن ۔۔۔۔۔۔ سے قرضہ لینے کے لئے اپنی جو منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کارپوریشن کے پاس بیع یا رہن کریں گے اسے کارپوریشن اپنے واجبات کی وصولی کے لئے فروخت کر سکے گی اور اس کارروائی کے خلاف کسی اور قانون کے تحت چارہ جوئی نہیں کی جا سکے گی۔

سویز کے متعلق ہیمرشولڈ کی تجویز کی تائید

اقوام متحدہ ۷ نومبر۔ اقوام متحدہ میں امریکی وفد کے ایک ترجمان نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے جو تجویز پیش کی ہے کہ اقوام متحدہ نے نہر سویز میں ڈوبے ہوئے جہازوں کو نکالنے اور نہر کو صاف کرنے پر جو کچھ خرچ کیا ہے اس کی وصولی کے طور پر سویز کے محاصل میں سے صرف تین فی صد محصول اقوام متحدہ وصول کر لے۔ امریکہ اس کی تائید کرے گا۔

سویز کی صفائی پر اقوام متحدہ کو اسی لاکھ ڈالر خرچ کرنے پڑے تھے۔

امریکہ اور روس میں اتفاق رائے

نیویارک ۷ نومبر۔ امریکہ اور روس اس امر پر رضامند ہو گئے ہیں کہ اقوام متحدہ کے تخفیف اسلحہ کے کمیشن میں دس ارکان کا اضافہ کر دیا جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ روسی نمائندے اب بات چیت کے لئے پھر رضامند ہو جائیں گے روس کی طرف سے پیر کو اعلان کیا گیا تھا۔ اگر کمیشن کے ارکان کی تعداد بڑھائی نہ گئی تو وہ کمیشن یا اس کی کسی سب کمیٹی کی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

برسٹل (انگلستان) ۷ نومبر کل ایک برطانوی ہوائی جہاز یہاں سے کچھ دور ایک جنگل میں جا گرا اور اس میں آگ لگ گئی۔ طیارے میں تمام ۱۵ افراد ہلاک ہو گئے

"مغربی پاکستان میں بارہ کروڑ ایکڑ زمین بنجر یا نیم بنجر ہو چکی ہے"

زمین کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے فوری تدابیر کی ضرورت ہے۔ (چندریگر)

کراچی ۱۸ نومبر وزیر اعظم چندریگر نے کل یہاں "بنجر اور نیم بنجر علاقوں میں زمین کے کٹاؤ اور اس کی روک تھام" کے متعلق ایک مجلس مباحثہ کا افتتاح کیا۔ مباحثہ میں اقوام متحدہ اور پاکستان کے علاوہ امریکہ روس۔ برطانیہ۔ فرانس۔ آسٹریلیا۔ ایران اور مصر کے ماہر حصہ لے رہے ہیں۔

وزیر اعظم چندریگر نے اپنی افتتاحی تقریر میں بتایا۔ کہ زمین کے کٹاؤ سے پاکستان کی زرعی معیشت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور مغربی پاکستان کا ۳/۵ علاقہ یعنی تقریباً بارہ کروڑ ایکڑ زمین بنجر ہو چکی ہے۔ آپ نے کہا کہ اس وقت پاکستان کے گیارہ سرکاری محکمے ایک دوسرے کے تعاون سے بنجر زمین کے مسائل پر ریسرچ میں مصروف ہیں حکومت پاکستان نے بنجر علاقوں پر ریسرچ کے لئے ایک کمیٹی بھی مقرر کی ہے۔ جس میں تمام متعلقہ محکموں کے نمائندے اور کاشتکار شامل ہیں۔ اس کمیٹی کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے۔ کہ وہ ملک کی بنجر اور نیم بنجر زمینوں کو استعمال میں لانے کے طریقے دریافت کرے۔ اس سلسلہ میں محکمہ موسمیات نے جو قابل تعریف کام کیا ہے۔ مسٹر چندریگر نے اس کا خاص طور پر ذکر کیا۔ اور کہا کہ یونسکو نے بھی اس محکمہ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے نئے سامان کی فراہمی میں مدد دینا منظور کر لیا ہے۔

افتتاحی اجلاس سے وزیر امور کشمیر مسٹر یوسف ہارون نے بھی خطاب کیا آپ نے کہا کہ زرخیز زمینوں کو محفوظ رکھنے کے لئے فوری تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔ تاکہ لوگوں کو پورا اناج ملتا رہے۔ اور یہ باہر سے نہ منگانا پڑے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان جیسے ممالک میں اناج کی پیداوار کو باقی تمام امور پر ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ مجلس مباحثہ کی صدارت پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر مسٹر افضل حسین کر رہے تھے۔

جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کی مبارک تقریب پر روزنامہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس سال بھی جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کی مبارک تقریب پر روزنامہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا۔ جو اہم دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

علمائے سلسلہ اور مضمون نگار احباب سے استدعا ہے۔ کہ وہ براہ کرم اولین فرصت میں مضامین تحریر فرما کر ارسال فرمائیں مشتہرین حضرات بھی جلد سے جلد اشتہارات کے لئے جگہ محفوظ کرا لیں۔

مسٹر بھنڈارا مستعفی ہو گئے

لاہور ۱۸ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن مسٹر جلال الدین بھنڈارا اسمبلی میں اپنی نشست سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور سپیکر نے ان کی نشست خالی قرار دیدی ہے۔

مسٹر بھنڈارا تقریباً دو ماہ قبل ضلع منٹگمری سے صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے تھے۔ آپ کے استعفا کا سبب یہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مرکزی وزیر صنعت مسٹر مظفر علی قزلباش اسی نشست سے صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہو سکیں گے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ ڈویژنل آفس ملتان

ٹنڈر نوٹس

(ا) جناب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کو مندرجہ ذیل ... نئے شیڈول ریٹ کے مطابق سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

یہ ٹنڈر ۱۸ نومبر ۱۹۵۷ء کے تین ۳ بجے بعد دوپہر تک پہنچ جانے چاہئیں اور اسی روز ہی سوا تین بجے بعد دوپہر کھولے جائیں گے۔

نمبر کام	نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل کام
(۱)	سمہ سٹہ اور ڈیرہ نواب صاحب میں ریلوے عمارتوں کی موجودہ گنبد دار چھتوں کو گرا کر ان کی جگہ مسطح چھتیں ڈالنا۔	۱۹،۰۰۰/- روپے	۴۰۰/- روپے	۴ چار ماہ
(۲)	ڈیرہ نواب صاحب میں موجودہ مسقف گڈز شیڈ کی توسیع۔	۱۹،۸۸۸/- روپے	۴۰۰/- روپے	۴ چار ماہ
(۳)	شیرشاہ ریلوے سٹیشن کے دوسری جانب (آہنی حصہ) میں سگنلنگ (سٹینڈرڈ سوم) کی تعمیر اور یارڈ کی تجدید۔	۷۰،۰۰۰/- روپے	۱۴۰۰/- روپے	۴ چار ماہ
(۴)	خانپور ریلوے سٹیشن کے یارڈ کی از سر نو تعمیر۔	۴۸،۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے	۵ پانچ ماہ
(۵)	چینی گوٹ ریلوے سٹیشن کی کچی عمارت کو پختہ عمارت بنانا۔	۲۵،۰۰۰/- روپے	۵۰۰/- روپے	۴ چار ماہ
(۶)	شیرشاہ میں واقعہ موجودہ سطح زمین سے مساوی پلیٹ فارم برائے مسافرین کو ایک فٹ دو انچ اونچا کرنا۔	۱۵،۰۰۰/- روپے	۳۰۰/- روپے	۲ دو ماہ
(۷)	ریلوے سٹیشن بچ کی عمارت درجہ چہارم کو درجہ دوم میں تبدیل کرنا۔ نیز چک اور شیرشاہ کے درمیان دس میل کے بلاک کو تخفیف میں لانا۔	۳۳،۰۰۰/- روپے	۶۰۰/- روپے	۴ چار ماہ

(ب) ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں جو میرے دفتر سے ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کو ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چار روپیہ فی فارم کے حساب سے ۸ انومبر ۱۹۵۷ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا کاموں کے متعلق مفصل شروط و ہدایات وغیرہ میرے دفتر سے درخواست پیش کرکے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(د) غیر منظور شدہ ٹھیکیدار اصحاب اپنے ٹنڈروں کے ہمراہ اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹ بھی پیش کریں۔ ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد افضل صاحب کاتب پنشنر ربوہ بعارضہ بخار شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

کے مفہوم کو خلط ملط کر دیتے ہیں۔ حالانکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بیشتر الہامات میں نبی اور رسول کہہ کر خطاب کیا گیا ہے اور خود حضور نے ہزاروں بار ان الفاظ کا اطلاق اپنی ذات پر کیا ہے اور کئی کئی پہلوؤں سے اللہ تعالےٰ کی رہنمائی سے امتی نبوت کا تصور اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن پیغامی دوست ان اقوال کو لے کر جن میں حضور نے نبوت تامہ نہ کہ "امتی نبوت" کا انکار کیا ہے۔ آپ کی "نبوت" سے بعد میں بالکل منکر ہو گئے ہیں۔ تاکہ بزعم خود مخالفت کی زد سے بچ جائیں۔ وہ بے شک بچ جائیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مہر افاضۂ نبوت کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں پڑ سکتا۔